## -اکبرالهآ بادی



(1921 - 1846)

سیّدا کبرحسین رضوی نام ، اکبرخلّص تھا۔ بارہ ، ضلع اله آباد میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم گھر پراپنے والدسے حاصل کی۔ پہلے مکتب اور پھر جمنا مشن اسکول میں داخل ہوئے۔ ملازمت کی ابتدا عرضی نویسی سے کی۔ 1873 میں ہائی کورٹ کی وکالت کا امتحان پاس کر کے وکالت کا پیشہ اختیار کیا۔ اس کے بعد سب جج اور پیشن جج مقرّر ہوئے۔

ا تبرکوشاعری کا شوق بچپن سے تھا۔ شاعری کی ابتداغزل گوئی سے گی۔ ان کی انفرادیت طنزیہ ومزاحیہ شاعری میں نظر آتی ہے یہی اُن کی دائی شہرت کا سبب بنی۔ انھوں نے شاعری کو اصلاح قوم کے ایک مکوثر ہتھیار کے طور پر استعال کرتے ہوئے انگریزی تعلیم کے منفی اثرات اور انگریزی تہذیب کی اندھی تقلید پر بھر پور وار کیے۔ فرہبی اور تہذیبی روایات سے نئی نسل کی انگریزی تہذیب کی اندھی تقلید پر بھر پور وار کیے۔ فرہبی اور تہذیبی روایات سے نئی نسل کی بے گانگی، نوجوانوں کی بے راہ روی ، عورتوں کی بے جا آزادی خاص طور پر اکبر کے طنز کا نشانہ بن ۔ انھوں نے عام بول چال کے لفظوں کو نہایت دل آویز اور فن کا رانہ انداز میں استعمال کیا ہے۔ انگریزی الفاظ سے بھی خاطر خواہ فائدہ اٹھایا ہے۔ انگر کا کلام کیا ہے اکبر کا کام میں شائع ہوچکا ہے۔